بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے
جلد ۶۸ / ۳۳ | ۱۲ جمادی الاول ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۰ شہادت ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۰ اپریل ۱۹۷۹ء | نمبر ۸۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

اللہ تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ تو روحانیت اور مغز کو قبول کرتا ہے

اس کی نگاہ میں وفاداری اور صدق کی قدر ہے، لاف وگزاف سے کوئی اسے راضی نہیں کر سکتا

ارشادِ باری تعالیٰ :-

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآءُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ... الخ (الحج آیت ۳۸)

ترجمہ :- (یاد رکھو کہ) ان قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز (اللہ تعالیٰ) تک نہیں پہنچتے لیکن تمہارے دل کا تقویٰ اللہ (تعالیٰ) تک پہنچتا ہے ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم :-

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى اَجْسَامِكُمْ وَلَا اِلٰى صُوَرِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ ۔ (مسلم)

ترجمہ :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تو تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام :-

" اللہ تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ تو روحانیت اور مغز کو قبول کرتا ہے اِس لئے قرآن شریف میں فرمایا لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآءُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى (الحج) اور دوسری جگہ فرمایا اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۔ حقیقت میں یہ بڑی نازک جگہ ہے ۔ یہاں پیغمبر زادگی بھی کام نہیں آسکتی ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ سے بھی ایسا ہی فرمایا اور قرآن شریف میں بھی صاف الفاظ ہیں اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۔ یہودی بھی تو پیغمبر زادے ہیں ۔ کیا صدہا پیغمبر ان میں نہیں آئے تھے مگر اس پیغمبر زادگی نے ان کو کیا فائدہ پہنچایا ۔ اگر ان کے اعمال اچھے ہوتے تو وہ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ کے مصداق کیوں ہوتے ۔ خدا تعالیٰ تو ایک پاک تبدیلی کو چاہتا ہے ۔ بعض اوقات انسان کو تکبرِ نسب بھی نیکیوں سے محروم کر دیتا ہے اور وہ سمجھ لیتا ہے کہ مَیں اسی سے نجات پالوں گا جو بالکل خیالِ خام ہے ۔ کبیر کہتا ہے کہ اچھا ہوا ہم نے چماروں کے گھر جنم لیا ۔ کبیرا اچھا ہوا نیچے بھلے سب کو کریں سلام ۔ خدا تعالیٰ وفاداری اور صدق سے پیار کرتا ہے اور اعمالِ صالحہ کو چاہتا ہے لاف وگزاف اسے راضی نہیں کر سکتے ۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۶، ۲۶۱)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ اپریل ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی رپورٹ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمدللہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اپنی نئی کوٹھی واقعہ دارالصدر غربی میں جس کا نام "بیت الکرام" رکھا گیا ہے بغرض رہائش ایک ہفتہ تک تشریف لے جائیں گی احبابِ جماعت آئندہ آپ کی خدمت میں اِسی پتہ پر خطوط ارسال فرمائیں :-

بیت الکرام
دارالصدر غربی
ربوہ

حضرت سیدہ مدظلہا کی طبیعت آجکل ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت ناساز ہے ۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین ۔ نیز احباب یہ دعا بھی کریں کہ آپ کی اپنی نئی کوٹھی میں رہائش دینی و دنیوی لحاظ سے ازحد بابرکت ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی رحمتیں اور برکتیں سدا آپ کے شاملِ حال رہیں ۔ آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں :-

مسز بشریٰ بشیر سابق پرنسپل جامعہ نصرت کا اپریشن ۳۱ مارچ کو لاہور میں ہوا ہے ۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں ان کی مکمل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

جماعتیں اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے :-

" پس گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی ۔"

(خطبہ جمعہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء)

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۲ ر جمادی الاوّل ۱۳۹۹ھ
۱۰ ر شہادت ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کا صحیح طریق!

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد یہ قرار دیا ہے کہ وہ اپنے رب کی عبادت کرے جیسا کہ فرمایا:-

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝
(الذّٰریٰت آیت ۵۷)

ترجمہ:- اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں انسان کی پیدائش کی غرض تو بیان کی ہے لیکن اس امر کا کوئی ذکر نہیں فرمایا کہ انسان کس مقصد اور غرض کے ماتحت اس کی عبادت کرے۔ اس سے ظاہر ہے کہ عبادت اپنے خالق کی بے غرض ہونی چاہیئے۔ کسی انعام یا آسائش کے لالچ میں جو عبادت کی جاتی ہے وہ اس کی جناب میں عبادت شمار کئے جانے کے قابل نہ ہوگی۔ عبادت تو خالق کا ایک حق ہے اپنی مخلوق پر۔ اس لئے عبادت کو خالق کا ایک حق یقین کرکے ہی بجا لانا چاہیئے اور اس کے بدلہ اور عوض میں کسی انعام کی خواہش کو درمیان میں نہیں لانا چاہیئے۔ اسی لئے امام آخر الزمان سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اُس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے کہ پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوبِ حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔"
(ازالہ اوہام)

جو لوگ اپنی نادانی سے عبادت کو اپنی ذاتی اغراض سے مشروط کرتے ہیں وہ سخت گھاٹے میں رہتے ہیں۔ ان کی ایسی عبادتیں قبول نہیں کی جاتیں بلکہ اُن کے منہ پر ماردی جاتی ہیں۔ برخلاف اس کے جو لوگ عبادت کو خدا کا حق سمجھ کر کسی غرض و خواہش کو درمیان میں لائے بغیر ادا کرتے اور بجا لاتے ہیں خدا از خود ان پر اپنی رحمتیں نازل کرتا اور انہیں اپنے انعام و اکرام کا مورد بناتا ہے۔ اس لئے اطاعت کو خدا کے لئے خالص کرکے اور اسے اُس کا حق سمجھ کر عبادت کرنے میں ہی انسان کی فلاح مضمر ہوتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہوتا ہے کہ انسان اپنی عبادت کو دنیا کی ملونی سے یکسر پاک رکھے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اس حقیقت کو ذہن نشین کراتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کیساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اُس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کرکے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہوگے اور اُن دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔" (الوصیت)

پس عبادت کا صحیح طریق یہ ہے کہ انسان کوئی دنیوی غرض یا اُخروی زندگی کے کسی انعام سے بے پرواہ ہو کر عبادت کو خدا تعالیٰ کا ایک حق سمجھ کر عُسر اور یُسر ہر حال میں خلوصِ نیت کے ساتھ بجا لائے اور حقیقی اطاعت کو خدا تعالیٰ ہی کے لئے خالص کرکے اُس میں ذاتی اغراض کی کوئی ملونی درمیان میں نہ آنے دے۔ اس کے بغیر انسان لاکھ نمازیں پڑھے اور دیگر عبادات بجا لائے وہ اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرنے والا شمار نہیں ہو سکتا۔ ایسے لوگ جن کی عبادت اغراض کی ملونی سے پاک نہیں ہوتی ظاہری لحاظ سے عبادت گزار ہونے کے باوجود گھاٹا پانے والوں میں سے ہوتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہوتے ہیں:-

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ (الکہف آیت ۱۰۵)

جن کی کوشش اس ورلی زندگی میں ہی غائب ہو جاتی ہے اور اس کے باوجود وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔

درِ نہ جنّت کے پھر بھی بند ہوئے

جو بھی تیرے نیاز مند ہوئے
سرنگوں ہو کے سربلند ہوئے

زور مارا ہزار شیطاں نے
درِ نہ جنّت کے پھر بھی بند ہوئے

وقت دیکھا تو پی گئے آنسو
ظلم ٹوٹا تو دردمند ہوئے

ہم مصائب سے سُرخرو ٹھہرے
ہم حوادث سے ارجمند ہوئے

ہم نے کانٹوں کی سختیاں جھیلیں
ہم ہی پھولوں سے بہرہ مند ہوئے

ایک وہ کہ نشاں نہیں باقی
ایک ہم کہ ہزار چند ہوئے

کون آیا کہ آبلہ پا بھی
جادۂ عشق میں سمند ہوئے

کیا عجب شہر ہے محبّت کا
جو بھی آئے سو پائے بند ہوئے

دل مبشّر دیا تو دل پایا
ہوش کھوئے تو ہوشمند ہوئے

مبشر احمد راجیکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیما (گھانا) میں مسجد کی تعمیر پر
بے مثال قربانی کا نمونہ

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم گھانا مغربی افریقہ

ایک وقت تھا کہ جب مخالفین احمدیت خود قادیان میں آکر یہ دعوے کر رہے تھے کہ ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ بندے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے قادیان سے یہ اعلان فرمایا کہ ہم دنیا کے چپہ چپہ پر مساجد بنا دیں گے چنانچہ دیکھ لیں جب مخالفین کی طرف سے یہ دعوے کیا گیا۔ اس وقت سے اب تک سینکڑوں مشن خدا تعالیٰ نے غیر ممالک میں قائم کروا دیئے ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں مساجد غیر ممالک میں جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعمیر کر چکی ہے۔ اور بہت سی مساجد ابھی زیر تعمیر ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو اس نے جماعت احمدیہ پر کیا ہے۔

گھانا مغربی افریقہ کا ایک ملک ہے۔ جس کی آبادی بھی زیادہ نہیں ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں کی تعداد میں یہاں احمدی موجود ہیں۔ ۱۹۲۱ء میں جماعت احمدیہ یہاں قائم ہوئی۔ اس وقت سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا میں ۱۸۸ مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔ اور بہت سی ابھی زیر تعمیر ہیں۔ زیر تعمیر مساجد میں سے ایک مسجد ٹیما (TEMA) میں بھی ہے جس کی بابت میں یہاں ایک رپورٹ درج کرتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان مخلصین کے دل میں قربانی کی بے مثال روح پیدا فرمائی۔ اور کس طرح انہوں نے دل کھول کر مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

گریٹر اکرا GREATER ACCRA کا ریجن سب سے چھوٹا ریجن ہے، اس کے ایک سرکٹ کی میٹنگ ٹیما میں ۲۶ نومبر ۱۹۷۸ء کو صبح ساڑھے نو بجے مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں شروع ہوئی تاکہ چندہ اکٹھا کر کے بقیہ حصہ کی تعمیر فوری طور پر کی جا سکے۔ اس میٹنگ کے جملہ انتظامات مکرم برادرم غلام احمد صاحب خادم ریجنل مشنری گریٹر اکرا GREATER ACCRA اور رئیس ٹیما۔ امام ٹیما۔ قائد خدام الاحمدیہ ٹیما اور مکرم عباس صاحب اکرا کے ذمہ تھے۔ میٹنگ کے لئے ٹیما کمیونٹی سنٹر میں ایک پبلک ہال کرایہ پر لیا گیا تھا۔ احمدیوں کے علاوہ عیسائی اور غیر از جماعت دوست بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔

اس میٹنگ کی کارروائی ٹھیک نو بجے محترم امیر و مشنری انچارج جناب عبدالوہاب بن آدم صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت کے بعد افتتاحی دعا ہوئی جو مکرم امیر صاحب نے کرائی۔ اس کے بعد موٹاؤن کی جماعت نے اپنی مخصوص روایت کو برقرار رکھتے ہوئے مقامی زبان میں نظم پڑھی۔ اس کے بعد تقاریر کا پروگرام تھا۔ پہلی تقریر مکرم محمد ابراہیم صاحب بونسو نے "اسلام میں عورتوں کی تعلیم کی اہمیت" پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعض احادیث پیش کر کے کہا ہماری عورتوں کو تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہماری مستورات اگر تعلیم یافتہ اور اسلامی تعلیم سے واقف ہونگی۔ تو وہ اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں اور اسلامی تعلیم کے مطابق تربیت کر سکیں گی۔

ان کی تقریر کے بعد نظم پڑھی گئی۔ نظم کے بعد گریٹر اکرا کے ریجنل مبلغ جناب غلام احمد صاحب خادم نے "مسجد کی اہمیت" کے موضوع پر نصف گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں جو خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت پڑھی گئی تھیں پڑھنے کے بعد بتایا کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اس کو بنانا اور آباد کرنا احمدیہ جماعت کا فرض ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے تمام انبیاء پر فضیلت اس وجہ سے بھی دی گئی ہے۔ کہ تمام زمین میرے لئے مسجد بنا دی گئی ہے ہماری مساجد کے دروازے ہر اس شخص کے لئے کھلے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہے۔ آپ نے بتایا کہ یہ جو ہماری مسجد زیر تعمیر ہے۔ اس میں احباب کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ تا یہ جلدی پایہ تکمیل تک پہنچ سکے۔

محترم غلام احمد صاحب خادم کی تقریر کے بعد خاکسار (سید شمشاد احمد ناصر) نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے دو ارشادات اس موقعہ پر سنائے کہ ان لوگوں کو بشارت دے دو۔ کامل نور کی جو اندھیروں میں مسجدوں میں نماز کے لئے آتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو نور عطا کرے گا۔

دوسری حدیث خاکسار نے یہ سنائی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص اچھے اور احسن طریق پر وضو کرکے یہ دعا پڑھے گا۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

اور پھر مسجد جائے گا اللہ تعالیٰ ہر پہلے قدم پہ اس کی ایک نیکی شمار کرے گا۔ اور ہر اگلے قدم پر اس کا ایک گناہ معاف کرے گا۔ اور اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھولے جائیں گے۔

خاکسار کے بعد پھر مقامی زبان میں نظم پڑھی گئی۔ نظم کے بعد محترم الحاج یعقوب بوان (جو مکرم مولوی ابراہیم بن یعقوب ریجنل مبلغ ٹیکو راڈی کے والد محترم ہیں) نے "چندہ کی اہمیت" پر تقریر فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے خاکسار کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کہ مسجد جانے والے شخص کو ہر ایک قدم پر نیکی اور ہر دوسرے قدم پر گناہ معاف ہوں گے پر اسی صورت میں عمل ہو سکتا ہے۔ جب ہمارے پاس مسجد ہو۔ اس لئے یہ مسجد جو زیر تعمیر ہے۔ اس کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہیئے۔ اور اس کے لئے دل کھول کر چندہ دینا چاہیئے۔ آپ نے بتایا کہ ٹیما ملک کی مشہور بندرگاہ بھی ہے اور مشہور شہر بھی ہے۔ اس لئے یہاں ایک اچھی اور خوبصورت مسجد کی ضرورت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے احباب کو مسجد بنانے کی طرف خاص توجہ دلائی۔ اس کے بعد نظم ہوئی اور نظم کے بعد چندہ (Sacrifice) کی پیشکش شروع ہوئی۔

چندہ کی ادائیگی کا نظارہ بھی بہت ہی عجیب اور ایمان افروز تھا۔ لوگ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر پیش کر رہے تھے برادرم علی آنڈو صاحب اور مکرم برادرم محمد صالح صاحب کے درمیان خوب مسابقت رہی۔ یہ دونوں اپنے اپنے محلوں کی طرف سے چندہ اکٹھا کر کے پیش کرتے۔ اور ہر دو محلے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی پوری پوری کوشش کرتے رہے۔ چنانچہ اس موقعہ پر جبکہ احمدیوں کی کل تعداد ۱۵۰ کے قریب تھی مسجد کی تعمیر کے لئے ۱۱ ہزار سے زائد سیڈیز جمع ہوئیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور مسابقت کی اس روح کو ہمیشہ قائم رکھے۔ اور اپنے بے شمار فضلوں سے نوازے آمین۔

صرف نصف گھنٹہ میں گیارہ ہزار سے زائد سیڈیز کا جمع ہو جانا یہ حضرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو اخلاص۔ قربانی اور ایثار کا جذبہ جماعت احمدیہ کے دلوں میں پیدا کیا ہے اسی کی برکت سے تھا۔ گیارہ ہزار سیڈیز ۴۵ ہزار پاکستانی روپیہ کے برابر ہوتے ہیں۔

اس نظارہ کو دیکھ کر عیسائی حضرات بھی متاثر ہوئے کہ مسجد بنانے کے لئے اتنے تھوڑے وقت میں اتنی تھوڑی تعداد نے اس قدر رقم جمع کر دی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

چندوں کی ادائیگی کے بعد محترم عبدالرحمن صاحب عینی نے جو کہ گریٹر اکرا ریجن کے فنانشل سیکرٹری ہیں تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں احباب جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلائی۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے بموجب اپنی آمد کا سولہواں حصہ چندہ پیش کیا کریں۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی میں نفس امّارہ۔ نفس لوّامہ۔ اور نفس مطمئنہ کی تشریح فرمائی۔

ان تقریروں کے بعد مکرم محترم امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے قرآن کریم اور احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی چند دعائیں پڑھیں اور پھر نعرہ ہائے تکبیر کی گونج میں کل چندہ کا اعلان فرمایا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے فرمایا اس وقت دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے ذریعہ ایک انقلاب برپا ہوا ہے اور انشاء اللہ وہ زمانہ قریب ہے جب تمام دنیا میں اسلام غالب آجائے گا۔ ایک وہ وقت تھا جب مسلمان ساری دنیا کے حاکم تھے اور بڑے بڑے فلاسفر، ڈاکٹر اور انجینئرز مسلمانوں میں سے تھے۔ لیکن اب یہ وقت ہے کہ مسلمان دن بدن پستی کی طرف جا رہے ہیں۔ جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے پاک کلام اور شریعت سے منہ موڑ لیا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو چھوڑ دیا ہے۔ اب پھر اس زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مہدی معہود علیہ السلام قادیان میں ظاہر ہو چکے ہیں۔ اور آپ نے مسلمانوں کو پھر ایک خدا۔ ایک رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) اور ایک کتاب کی طرف بلایا ہے۔ اور اب پھر دوبارہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات سیکنڈری سکول، کافی تعداد میں پرائمری سکولز ہیں اور ان کے علاوہ چار بڑے ہسپتال ہیں جو نوع انسان اور دکھی مریضوں کی خدمت اور عوام الناس کو علوم دینیہ و دنیویہ سکھانے میں مصروف ہیں۔ چنانچہ محترم امیر صاحب نے اس کی تائید میں گھانا کے ایک کثیر الاشاعت روزنامہ Daily Graphic اور گھانا کے ایک چیف جسٹس صاحب کا ایک بیان جو انہوں Third Pakistan Jurists Conference کے موقعہ پر دیا تھا پیش کیا۔ قادئین کے استفادہ کے لئے دونوں حوالے پیش ہیں۔

۱۔ "یہ حقیقت ہے کہ اگر جماعت احمدیہ بالخصوص تعلیمی، سماجی اور مذہبی میدانوں میں نمایاں کامیابی حاصل نہ کر چکی ہوتی تو وہ لوگ جو محض دنیاوی مفاد کی خاطر اسلام کے ساتھ چمٹے ہوئے ہیں اسلامی تصویر کو از حد بے وقعت بناتے "الحاجی" لقب کی جو بے وقعتی اس ملک میں ہو رہی ہے وہ اس کی ایک واضح شہادت ہے۔"

(ڈیلی گرافک۔ گھانا)

۲۔ "میں گو اسے عجیب اور نادر چیز خیال کرتا ہوں لیکن اسے خوش آئند سمجھتا ہوں اور یہ نتیجہ خیز امر ہے کہ ماضی قریب میں دو ایسے ملکوں کے باہمی تعلقات جو ایک دوسرے سے بہت دور واقع ہیں قانون اور مذہب کے میدان میں اس قدر گہرے ہو گئے ہیں۔ تین سال ہوئے آپ ہی کے ملک کے ایک نامور فرزند سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جو ایک قانون دان، مدبر اور مذہبی لیڈر ہیں کی صحبت اور رفاقت سے ہمیں مستفید ہونے کا پرمسرت موقعہ نصیب ہوا۔ اس سے بہت عرصہ پہلے روحانی ترقی کے میدان میں ہمارے ہم وطن (یعنی اہل گھانا) اسلام کے منظم اور مربوط مطالعہ کے ترقی پذیر اور روز افزوں اثر سے بے حد مستفیض ہوتے رہے ہیں۔ اسلام کے اس منظم اور مربوط مطالعہ کا موقعہ میرے ہم وطنوں کو آپ کے ملک سے تعلق رکھنے والے احمدی فرقہ کے فعال اور سرگرم اسلامی اساتذہ کے بے لوث جذبۂ ایثار و قربانی کے طفیل میسر آیا ہے۔ ان احمدی اساتذہ کی مساعی اس رنگ میں بارآور ہوئیں کہ اس جماعت نے کثیر تعداد میں بلند پایہ تعلیمی ادارے وہاں قائم کئے ہیں اور وہ انہیں بہت کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ ان تعلیمی اداروں کے فارغ التحصیل رسول خدا کی لائی ہوئی حکمت و دانش کے سچے اور پروقار نمونے ہیں۔ وہ ہمارے ملک کی کثیر مسلمان آبادی کی روحانی زندگی کو زیادہ بامقصد اور مثمر بثمرات بنانے میں بہت اہم اور ترقی پذیر کردار ادا کر رہے ہیں۔"

(انگریزی کتاب الموسوم بہ تھرڈ پاکستان جیورسٹس کانفرنس ۱۹۷۶ء شائع کردہ پاکستان بار کونسل ۱۰ بیگم روڈ لاہور صفحہ ۱۶۱)

ان حوالہ جات کے پیش نظر مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ تو ایک پریس کانفرنس کے دوران ایک صحافی نے حضور سے پوچھا کہ احمدیت کب تک دنیا پر غالب آجائے گی۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ کہ ایک شخص نے ۹۰ سال پہلے قادیان سے دعوے فرمایا۔ اور آج اس ایک کی وجہ سے ۹۰ سال کے بعد ایک کروڑ احمدی دنیا میں احمدیت کو قبول کر چکے ہیں۔ اب اگر ہر ایک کے ذریعہ سے ۹۰ سال میں ایک ایک احمدی ہو جائے۔ تو ان ایک کروڑ احمدیوں کے ذریعہ سے ۹۰ سال میں کتنے احمدی ہوں گے اس پر اس صحافی نے جواب دیا کہ ۹۰ سال کے بعد احمدیوں کی تعداد آج کی موجودہ دنیا سے بھی کہیں زیادہ ہوگی۔

اور یہ حقیقت ہے کہ جس کی اپنے اور غیر سب معترف ہیں کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

اپنی تقریر کے اختتام پر محترم امیر صاحب نے چار خدام کو حسن کارکردگی پر انعامات تقسیم کئے۔ اور اس طرح آخر میں تمام حاضرین سمیت آپ نے دعا کرائی۔ اور دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد مقامی احباب نے مہمانوں کی مشروبات اور کیک اور بسکٹ سے تواضع کی۔ الحمد للہ۔

آخر میں قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو جلد از جلد تمام اکناف عالم میں پھیلا دے۔ اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ جو مساجد دنیا میں تعمیر ہو رہی ہوں۔ ان کی آبادی کے سامان فرمائے اور زیر تعمیر مساجد کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ تا تمام دنیا اکٹھی ہو کر خدائے واحد و یگانہ کی توحید کا اعلان کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

مالی قربانی بشاشت کے ساتھ دینی چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"اگر احباب جماعت اپنے رب رحیم پر بھروسہ رکھیں گے تو وہ یاد رکھیں کہ خدا ان کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ انہیں مالی قربانی کی بھی توفیق دے گا۔ ایک جذبہ اور بشاشت کے ساتھ قربانی دینے کا سوال ہے۔ وہ ہر احمدی کو دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا کرے ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھنے والا ہو کبھی جگہ ٹھہرنے والا نہ ہو۔ جیسے اس کی رحمتیں پہلے نازل ہوتی رہی ہیں ویسے ہی اب نازل ہوں"

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابلہ اطفال بیت بازی و تقریر

جماعت احمدیہ کنری کے اطفال کا دینی جائزہ لینے کے لئے ۲۹/۳ کو بیت بازی اور تقریری مقابلہ ہوا۔ یہ مقابلہ قائد خدام الاحمدیہ مکرم شیخ عبدالرحمن صاحب کی موجودگی میں کروایا گیا۔ بیت بازی کے لئے اطفال کے دو گروپ بنائے گئے۔ نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

اوّل۔ گروپ لیڈر عزیزم عبدالغفور صاحب ولد مکرم عبداللہ خان صاحب

دوم:۔ گروپ لیڈر عزیزم اللئیق احمد صاحب ولد مکرم ملک نذیر احمد صاحب

اس مقابلہ کے بعد تقاریر کا مقابلہ ہوا جس میں عزیزم اللئیق احمد صاحب اوّل اور عزیزم عبدالغفور صاحب دوم قرار پائے۔ ان کو انعامات بھجوانے کا انتظام ہو رہا ہے۔

خاکسار جب کسی جماعت میں دورہ پر پہنچے تو مربی اطفال خاکسار سے مل کر اطفال کی تربیت کے لئے پروگرام مرتب فرمایا کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

یہ نقدی کس کی ہے؟

خاکسار کو ۴ اپریل ۱۹۷۹ء کو گول بازار سے آتے ہوئے ساجد دواخانہ کے قریب سڑک پر پڑی کچھ نقدی ملی ہے۔ جن صاحب کی ہو مندرجہ ذیل پتہ سے وصول کر لیں۔

افتخار احمد شاہد

الفیض فلیٹس فلیٹ نمبر ۲ محلہ دارالصدر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کا علم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم رضؓ

اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ قانون:

آج دنیا میں جو بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے اور بین الاقوامی مشکلات جو پیچیدگیاں اختیار کر رہی ہیں وہ دور نہیں ہو سکتیں جب تک کہ کوئی ایسا قانون نہ ہو جو ایسی ہستی کا بنایا ہوا ہو جس پر کوئی طرفداری کا الزام نہ دے سکے۔ انسانوں کے بنائے ہوئے قانون نہ تو تعصب سے خالی ہوتے ہیں اور نہ اپنے ذاتی منافع سے، اگر مرد واضع قانون ہوں تو عورتوں کی طرف سے ان کو الزام دیا جاتا ہے کہ انہوں نے ہمارے حقوق نظر انداز کر دیئے ہیں اور اگر عورتیں کوئی قانون تجویز کرتی ہیں تو مردوں کی طرف سے اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ مردوں کو نیچا دکھانا چاہتی ہیں۔ اگر امریکن کوئی قانون بناتے ہیں یا انگریز یا روسی یا کوئی اور حکومت یا قوم کوئی قانون بناتی ہے تو وہ اپنی قوم یا اپنے ملک کے مفاد کو دوسروں کے مفاد پر ترجیح دیتی ہے یہ امر محتاجِ ثبوت نہیں کہ ہر قوم اپنے آپ کو دوسری قوموں سے افضل قرار دے کر اپنے لئے وہ حقوق تجویز کرتی ہے جو دوسروں کو دینے کے لئے تیار نہیں ہوتی۔ اس لئے دنیا میں تمام انسانوں کو اطمینان (کہ اس پر امنِ عالم کا قیام منحصر ہے) اسی قانون سے حاصل ہو سکتا ہے جو انسانوں کا بنایا ہوا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کا وضع فرمایا ہوا ہو جس کی نظر میں مرد و عورت، اور انگریز و جرمن اور روسی و امریکن اور فرانسیسی و اطالین اور مشرقی و مغربی اور گورے کالے سب مساوی ہیں نہ اسے مرد الزام دے سکتے ہیں نہ عورتیں۔ نہ مشرق کے رہنے والے۔ نہ مغرب کے کیونکہ وہ سب کا خالق اور مالک ہے اور قرآن مجید کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:۔

"قُلْ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ"۔

اس آیت شریفہ میں قرآن مجید کے کلام اللہ ہونے کی یہ دلیل بیان فرمائی گئی ہے کہ اگر دنیا کے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ کلام اللہ (خدا) کا نہیں بلکہ انسان کا ہے تو وہ اس کی ایک سورت کی مانند بنا لائیں اگر وہ اپنے اس دعویٰ میں کہ یہ انسانی کلام ہے۔ صادق ہیں اور خدا کے سوا جس کی مدد لینا چاہیں لے لیں لیکن اگر وہ ایسا نہ کریں اور وہ ہرگز نہ کر سکیں گے تو انہیں اس آگ سے ڈرنا چاہیئے جس کا ایندھن آگ اور پتھر ہیں اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

صحیفۂ قدرت میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ کلام نہیں کیا کرتا جو انسان کر سکتے ہیں اور انسان وہ کام نہیں کر سکتا جو خدا تعالیٰ کرتا ہے مثلاً گلاب کا پھول انسان نے پیدا نہیں کیا اس کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ اب کوئی شخص چاہے کہ گلاب کا پھول بنائے تو یہ اس کے لئے ممکن نہیں اسی طرح انسان گھر بناتا ہے۔ کپڑے بنتا ہے وغیرہ مگر ایسا گھر یا ایسا کپڑا کبھی نہ دیکھو گے جو خدا تعالیٰ کا بنایا ہوا ہو غرض اللہ تعالیٰ نے اپنے فعل اور انسان کے فعل میں یہ امتیاز رکھا ہے کہ جو فعل انسان کرتا ہے خدا تعالیٰ وہ فعل نہیں کیا کرتا اور جو فعل خدا تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے وہ انسان نہیں کر سکتا۔ صحیفۂ قدرت کے اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام انسانوں کا قرآن مجید کی مانند کتاب لانے سے عاجز آ جانا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کا کلام ہے انسان کا نہیں اس لئے وہی قانون تعصب اور طرفداری سے پاک ہو سکتا ہے جو قرآن مجید نے پیش کیا ہے۔ پس اس کتاب کا علم حاصل کرنا نہایت ضروری ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ دنیا میں پاکستان کی فوری شہرت کا باعث یہی بات ہوئی ہے کہ اس کے وزیر خارجہ نے یو این او اور سان فرانسسکو اور انسانی حقوق کی کمیٹی کے سامنے قرآن مجید کو جو خالقِ فطرتِ انسانی کی تعلیم ہے۔ پیش کیا ہے

قیامِ امن کے ذرائع:

قرآن مجید کے پڑھنے کی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ اس کی تعلیم پر عمل کرنے سے دنیا میں حقیقی امن قائم ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے متعلق فرماتا ہے:۔

"يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝"

یعنی قرآن مجید کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا چاہتے ہیں۔ سلامتی اور امن کی راہیں دکھاتا ہے اور انہیں اپنے منشاء سے مشکلات کے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

اس وقت دنیا میں جس قدر مشکلات پائی جاتی ہیں اگر قرآن مجید کی ہدایات پر عمل کیا جائے تو وہ یقیناً دور ہو سکتی ہیں بطور نمونہ قرآن مجید سے دو مثالیں پیش کی جاتی ہیں:۔

(۱) پہلی جنگ کے بعد فاتح اقوام متحدہ نے "لیگ آف نیشنز" بنائی تھی اس کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہؓ نے ۱۹۲۴ء میں اپنی کتاب "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" میں قرآن مجید کی آیت "وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا" (الحجرات) سے یہ استدلال کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ موجودہ لیگ آف نیشنز قائم نہیں رہ سکتی اور نہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکتی ہے کیونکہ وہ قرآن مجید کی تجویز کردہ مجلس مصالحت کے مطابق نہیں، فاتح اقوام نے اس کے قوانین وضع کرتے ہوئے اپنے مفاد کو مدنظر رکھا ہے اور مفتوح اقوام کے حقوق کو پامال کر دیا ہے نیز انہوں نے فوجی طاقت کے استعمال کو جائز نہیں قرار دیا حالانکہ قرآن مجید اس کے متعلق یہ ہدایت فرماتا ہے کہ جب دو قوموں یا حکومتوں کے درمیان اختلاف بڑھ جائے اور ایسی حالت پیدا ہو جائے جس سے دونوں قوموں کے درمیان جنگ کا خطرہ ہو تو اس وقت مجلس مصالحت دونوں قوموں کو نوٹس بھیجے کہ وہ اپنے تنازعہ کو اس کے سپرد کر دیں اور وہ مجلس ان کے جھگڑے کا فیصلہ عدل و انصاف کی رو سے کرے لیکن اگر ایک قوم اپنا کیس پیش کرنے سے انکار کرے یا پیش کرنے کے بعد فیصلے کو نہ مانے تو سب قوموں کو مل کر اس وقت تک اس سے جنگ کرنی چاہیئے جب تک وہ اس کا فیصلہ نہ مان لے۔

ظاہر ہے کہ اگر لیگ آف نیشنز قرآن مجید کے بتائے ہوئے اصولوں پر بنائی جاتی تو دوسری جنگ عظیم ہرگز نہ ہوتی لیکن جیسا کہ حضرت امام جماعت احمدیہؓ نے ۱۹۲۴ء میں لکھ دیا تھا وہ لیگ ناکام ہو گئی اور دوسری جنگ شروع ہو گئی اور اسی دوسری جنگ کے اختتام پر جو یو این او بنائی گئی وہ بھی مساوی حقوق پر نہیں بنائی گئی اور دنیا میں حقیقی امن اسی وقت قائم ہوگا جبکہ ساری قومیں سلامتی اور امن کے ان اصولوں کو قبول کر لیں گی جو قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں۔

(۲) دوسری مثال تجارت کی ہے اس زمانہ کی جنگیں درحقیقت اقتصادی فوائد حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہیں اور دوسری قوموں پر حکومت کرنے کی سب سے بڑی غرض بھی اقتصادی فوائد حاصل کرنا ہوتی ہے۔ طاقتور قومیں کمزور قوموں سے ان کی خلاف مرضی تجارت کے ذریعہ فوائد حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے "يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝" (النساء) یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنے اموال کو آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ۔ ہاں تجارت کے ذریعہ ایک دوسرے کے مال سے نفع حاصل کر سکتے ہو بشرطیکہ تجارت بھی باہمی رضامندی سے ہو اور اپنے ہم جنسوں کو قتل نہ کرو یعنی اگر تجارت باہمی رضامندی سے نہیں ہوگی اور کسی ملک یا قوم کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر اس سے ایسی شرطیں منوائی جائیں گی جن کو کوئی آزاد قوم ماننے کے لئے تیار نہیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع کر دیں گے چونکہ اللہ تعالیٰ رحیم ہے اس لئے اللہ نے پہلے سے ہمیں آگاہ کر دیا ہے کہ تجارت باہمی رضامندی سے ہونی چاہیئے اور جو لوگ اس ہدایت کے خلاف ورزی اور ظلم سے کارروائی کریں گے تو ہم انہیں آگ میں داخل کریں گے یعنی اس کا نتیجہ جنگ ہوگا یہ بات پچھلی جنگوں سے ثابت ہو چکی ہے اگر اقتصادی فوائد کا خیال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے:

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپیہ یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء!

(۱) مکرم بشیر احمد صاحب گفٹ سنٹر گولبازار ربوہ ۶۴/- روپے
(۲) " مقبول احمد صاحب باجوہ جنرل سٹور " " ۱۰۲/-
(۳) " ملک عبدالمجید صاحب مجید ٹریڈرز سٹور " " ۵۲/-
(۴) " رشید احمد صاحب رشید بوٹ ہاؤس " " ۵۹/-
(۵) " عبدالمنان صاحب آئس کریم " " ۴۸/-
(۶) " سید ولی اللہ شاہ صاحب تیروی ہاؤس " " ۲۴/-
(۷) " میاں خدا بخش صاحب جمال بیکری " " ۱۹/-
(۸) " میاں عبدالسلام و عبدالمنان ناصر صاحبان پاک گولڈ سمتھ ربوہ ۴۰/-
(۹) " لطیف احمد صاحب شیفی گولڈ سمتھ گولبازار " ۱۱/-
(۱۰) " احمد علی و سعادت علی صاحبان سائیکل ورکس " ۲۹/-
(۱۱) دواخانہ رفیق حیات " " ۱۲/-
(۱۲) مکرم عبدالرشید صاحب کباب فروش " " ۱۸/-
(۱۳) نور ڈسپنسری " " ۴۰/-
(۱۴) مکرم ناصر احمد صاحب گھڑی ساز " " ۳۳/-
(۱۵) " مجید احمد صاحب برقیات " " ۳۵/-
(۱۶) افغان بوٹ میکرز " " ۴۰/-
(۱۷) مکرم محمد اسلم صاحب گلیزنگ ورکس شاپ " " ۱۳/-
(۱۸) " طاہر احمد صاحب طاہر گولڈ سمتھ " " ۱۶/-
(۱۹) " ماسٹر عبدالستار صاحب ٹیلر " " ۱۰/-
(۲۰) " نعیم احمد صاحب آئس کریم " " ۵۲/-

(وکیل المال اول - تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

۲۱ مارچ کو ۷ بجے شب خاکسار کے بڑے بھائی چوہدری عبدالستار صاحب حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم بہت مخلص احمدی تھے۔ طبیعت بہت سادہ تھی۔ اپنے تو اپنے ہی تھے غیر تک بھی جو آپ سے ملا آپ کے اخلاق حمیدہ سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہا۔ ہمیشہ غریبوں کے کام آتے۔ عمر بھر کسی کا دل نہ دکھایا۔ اپنے دوستوں اور احباب میں احمدیت کا قابل رشک نمونہ چھوڑ گئے۔

خاکسار کے والد محترم بچپن میں فوت ہو گئے تھے۔ بھائی جان مرحوم نے جس محبت و شفقت سے میری پرورش کی اس نے بہت حد تک والد مرحوم کی کمی کو پورا کر دیا۔

جنازہ ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(اقبال احمد جاوید اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر
سلانوالی ضلع سرگودھا)

وقف جدید کے وعدے اور چندوں کی ترسیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے ۲۲ ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ اکثر میری زبان سے سن چکے ہیں۔ آہستہ آہستہ آگے بڑھنے کا زمانہ آہستہ آہستہ پیچھے رہ گیا ہے اور تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہو گیا ہے"

جن جماعتوں نے ابھی تک چندہ وقف جدید برائے سال رواں کے وعدے نہیں بھجوائے وہ براہ مہربانی فوراً اس امر کی طرف توجہ فرمائیں اور جلد از جلد فارم وعدہ جات مکمل کر کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ نیز چندہ وقف جدید کی وصولی کی رفتار بھی تیز فرمائیں اور جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید - ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ ہجرت / مئی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات "اسلام مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کا ضامن ہے" مقرر ہیں۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔ نیز مرکزی سالانہ امتحانات یکم جولائی ۷۹ء کو منعقد ہوں گے خدام ابھی سے تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل کے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ضروری گزارش

اپریل کا مہینہ مالی سال کا آخری مہینہ ہے اس لئے الفضل کے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ وہ اپنے مارچ ۷۹ء کے بلوں کی تمام رقوم ۲۵ اپریل تک دفتر الفضل میں ضرور پہنچا دیں۔ بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل ۲۶ اپریل سے روکنے پر دفتر الفضل مجبور ہوگا۔ اس سلسلہ میں ہر ایک ایجنٹ صاحب کی خدمت میں الگ الگ بھی لکھا جا رہا ہے۔

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان دفتر الفضل کو اس قسم کا قدم اٹھانے پر مجبور نہیں کریں گے۔ اور اپنے بلوں کی جملہ رقوم ۲۵/۴/۷۹ تک دفتر الفضل میں پہنچا کر مشکور فرمائیں گے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے داماد عزیزم مطلوب احمد کا نور ہسپتال فیصل آباد میں چند روز قبل پتہ کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن گو کامیاب ہوا ہے لیکن ابھی تک درد ہوتی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور اپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین!

(راجہ محمد مرزا خان - منیجر میڈیکل ہال - لیاقت روڈ جہلم)

(۲) یہ عاجز بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہے نیز دل کا مریض ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے آمین!

(محمد حیات بمقام ٹکڑا ۵۸/۳ ضلع فیصل آباد)

(۳) میرا پھوپھی زاد بھائی عزیزم رفیع احمد گزشتہ چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے بقیہ

بقیہ احباب عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید حسین طاہر بخاری - دارالرحمت وسطی ربوہ)

قائدین مجالس سالانہ مرکزی تربیتی کلاس کے نمائندگان کے نام سے جلد تر مرکز کو مطلع فرمائیں!

مہتمم تربیت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

فہرست عطایا دہندگان برائے مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰ فروری تا ۱۰ مارچ ۱۹۷۹ء

(۷)

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر ہسپتال کے مریضوں کے علاج وغیرہ کے لئے رقوم عطایا بھجوائی ہیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کے لئے خاص دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ہر شر اور بیماری سے محفوظ رکھے۔ آمین

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۳۶۰۔ مکرم خلیل احمد صاحب پسر مولوی لئیق احمد صاحب	جھنگ صدر	۱۰۔۰۰
۳۶۱۔ " محمد اقبال، اعجاز احمد صاحبان پسران چوہدری محمد نواز صاحب	"	۱۰۔۰۰
۳۶۲۔ " چوہدری وقار احمد صاحب ناصر	"	۱۰۔۰۰
۳۶۳۔ " عبدالحمید صاحب بھٹی	"	۷۰۔۰۰
۳۶۴۔ " الحاج ملک عطا محمد صاحب کوئٹہ منجانب الحاجہ محمودہ اصغر صاحبہ مرحومہ	"	۵۰۔۰۰
۳۶۵۔ " صدر صاحب محلہ دار الیمن ربوہ		۳۸۔۰۰
۳۶۶۔ " مرزا محمد عثمان صاحب کویت		۴۰۔۰۰
۳۶۷۔ مکرمہ امۃ الباسط بشریٰ صاحبہ دار البرکات	ربوہ	۱۰۔۰۰
۳۶۸۔ " سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ	"	۱۰۔۰۰
۳۶۹۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ مالو کے بھگت		۱۰۰۔۰۰
۳۷۰۔ " محمد صدیق صاحب ولد دین محمد صاحب بھون ضلع جہلم		۲۰۔۰۰
۳۷۱۔ " میاں بشیر احمد صاحب علی پور چٹھہ		۲۰۔۰۰
۳۷۲۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ نصیر احمد صاحب اختر		۱۱۔۰۰
۳۷۳۔ " والدہ صاحبہ ملک منصور احمد صاحب	ساہیوال	۱۰۔۰۰
۳۷۴۔ مکرم ذکاء اللہ صاحب	"	۱۰۔۰۰
۳۷۵۔ مکرمہ آمنہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ چوہدری ایزد بخش صاحب	"	۲۰۰۔۰۰
۳۷۶۔ مکرم فقیر محمد صاحب	گلگت	۱۰۔۰۰
۳۷۷۔ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ عزیز آباد	کراچی	۱۰۰۔۰۰
۳۷۸۔ " نسرین اختر صاحبہ	گھٹیالیاں	۵۰۔۰۰
۳۷۹۔ مکرم خلیل صاحب سیکرٹری مال	سکھیکی منڈی	۱۰۔۰۰
۳۸۰۔ مکرمہ عقیلہ خاتون صاحبہ بریلوی ماڈل ٹاؤن	لاہور	۳۰۔۰۰
۳۸۱۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب منجانب پوتا خود نعیم اللہ صاحب	شیخوپورہ	۱۴۔۰۰
۳۸۲۔ مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ کنگ چنن	گجرات	۱۰۰۔۰۰
۳۸۳۔ مکرم نوید احمد رشید صاحب سٹیلائیٹ ٹاؤن	راولپنڈی	۱۰۔۰۰
۳۸۴۔ " چوہدری عبدالحق صاحب	سکرنڈ	۳۰۔۰۰
۳۸۵۔ " ڈاکٹر محمد اشرف طاہر صاحب	"	۲۰۔۰۰
۳۸۶۔ " چوہدری علاؤالدین صاحب ننڈی پور تتڑ گڑھی ضلع	گوجرانوالہ	۱۰۔۰۰
۳۸۷۔ " سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	کرتو	۳۵۔۷۵
۳۸۸۔ " ملک مبارک احمد صاحب	اٹک	۱۰۰۔۰۰
۳۸۹۔ مکرمہ عقیلہ عسکری صاحبہ	ڈیرہ غازی خان	۲۰۰۔۰۰
۳۹۰۔ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب انجینئر	"	۳۱۰۔۰۰
۳۹۱۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ حافظ محمد عمر صاحب	"	۳۰۔۰۰
۳۹۲۔ مکرم میاں غلام رسول صاحب	"	۱۰۔۰۰
۳۹۳۔ مکرمہ مریم ہاشمی صاحبہ	"	۱۰۔۰۰
۳۹۴۔ مکرم میاں فیض محمد صاحب	"	۱۵۔۰۰
۳۹۵۔ " میجر محمد افضل صاحب طفیل	نوشہرہ چھاؤنی	۱۰۰۔۰۰
۳۹۶۔ " نعیم احمد صاحب سیکرٹری مال	بیداد پور	۳۲۔۰۰
۳۹۷۔ مکرم محمد اکرم صاحب	محمد آباد اسٹیٹ	۴۰۔۰۰
۳۹۸۔ " سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ	اسلام آباد	۲۶۰۔۰۰
۳۹۹۔ " قریشی محمد جمیل صاحب	سکھیکی منڈی	۱۰۔۰۰
۴۰۰۔ " غلام احمد صاحب سیکرٹری مال چک نمبر ۸۸ شمالی		۱۰۔۰۰
۴۰۱۔ " سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ دار الرحمت شرقی ربوہ		۲۳۔۰۰
۴۰۲۔ " " "	میرپور خاص	۱۰۔۰۰
۴۰۳۔ " " "	کھاریاں	۸۲۔۰۰
۴۰۴۔ مکرم نصر اللہ خان صاحب	میانوالی سندھواں	۱۰۔۰۰
۴۰۵۔ " رشید احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کہوٹہ		۱۰۔۰۰
۴۰۶۔ " حضرت مولوی محمد الدین صاحب ربوہ		۲۵۔۰۰
۴۰۷۔ " مشہود احمد صاحب ولد سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ربوہ		۳۵۔۰۰
۴۰۸۔ " عنایت اللہ صاحب بھٹی چک ۱۰/۹۳	شیخوپورہ	۱۰۔۰۰
۴۰۹۔ " ملک محمد افضل صاحب منجانب ملک برکت علی صاحب مرحوم	واہ کینٹ	۱۰۰۔۰۰
۴۱۰۔ مکرمہ بیگم ظفر اقبال صاحب	"	۵۰۔۰۰
۴۱۱۔ " بشیر بیگم محمد اسمٰعیل صاحب گورایہ	فیصل آباد	۱۰۔۰۰
۴۱۲۔ مکرم کرنل احمد خان صاحب	نوشہرہ چھاؤنی	۱۰۔۰۰
۴۱۳۔ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ	"	۲۰۔۰۰
۴۱۴۔ " حلیمہ بی بی صاحبہ زوجہ مرزا عبدالحفیظ صاحب	"	۲۵۔۰۰
۴۱۵۔ مکرم میجر محمد افضل طفیل صاحب	"	۲۰۔۰۰
۴۱۶۔ لجنہ اماء اللہ	"	۱۷۔۰۰
۴۱۷۔ مکرم مرزا عبدالقیوم صاحب	"	۱۰۔۰۰
۴۱۸۔ فضل بنوولنٹ ایسوسی ایشن	کراچی	۲۵۰۔۰۰

انصار اللہ اور وقفِ جدید کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"پس جماعت سے میں یہ کہتا ہوں کہ جو آدمی وقفِ جدید کے لئے دیں وہ قابل اور اہل ہونا چاہئیں اور پھر جب آدمی دیں تو ان کو خرچ بھی دیں۔ جتنے زیادہ آدمی دیں گے ان پر اتنا زیادہ خرچ بھی آئے گا اس کے مطابق آپ کو چندہ دینا چاہئے۔"

قائدین و زعماء کرام انصار اللہ پوری پوری سعی فرمائیں کہ ان کے حلقہ جات میں حقیقی مسابقت کی روح پیدا ہو۔ چندہ جات وقفِ جدید بلحاظ چندہ جات معیاری ہوں اور ادائیگی بروقت ہو۔ معاونین خاص پیدا کرنے کی طرف خاص توجہ دی جائے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد پر ہر دم نظر رہے ؎

"اے میرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو"

براہ کرم ماہانہ رپورٹ میں گزشتہ سال کے اسی مہینہ سے مقابلہ کر کے وعدہ جات و وصولیوں کے اضافہ کی تعیین کی رپورٹ فرمائیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننے کا ذریعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

"جب رات اور دن ہم میں سے ہر شخص اس طرف متوجہ نہ ہو کہ ہمارا ہر فرد خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، بچہ ہو یا جوان۔ نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرے اور کوئی ایک نماز بھی نہ چھوڑے۔ اس وقت تک کہ ہم کبھی بھی اپنے اندر جماعتی روحانیت قائم نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہو سکتے ہیں۔"

(الفضل ۷ مئی ۱۹۴۲ء)

ناظمین اطفال کا جائزہ لیں کہ کیا ان کی مجلس کے سو فیصد بچے نماز باجماعت کے عادی ہیں۔

سیکرٹری تربیت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ سنہ ۱۹۷۹ء

برائے محررین

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں محررین کی ضرورت ہے۔ امتحان کے لئے ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر مرکز میں رہ کر کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونی چاہیئے۔ گریجوایٹ امیدوار بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ ایسی درخواستیں ۲۹ اپریل ۱۹۷۹ء تک سیکرٹری امتحان کمیشن (ناظر بیت المال آمد) کو موصول ہو جانی چاہیئیں۔ جو امیدوار امتحان کمیشن کے تحریری امتحان میں کامیابی حاصل کریں گے انہیں حسب ضرورت تاریخ تقرر سے مروجہ گریڈ کی ابتدائی تنخواہ دی جائے گی اس وقت میٹرک امیدوار کا گریڈ ۲۰۰-۱۰-۲۵۰/۱۲-۳۹۴ اور گریجوایٹ امیدوار کے لئے ۲۳۰-۱۲-۲۹۰/۱۵-۱۰،۷ ہے۔

درخواست دہندگان مندرجہ ذیل کوائف اپنی درخواستوں کے ساتھ شامل کر کے بھجوائیں نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا:۔

۱۔ نام امیدوار مع ولدیت، مکمل پتہ
۲۔ تاریخ پیدائش
۳۔ تعلیمی قابلیت مع نقل سند
۴۔ سابقہ تجربہ
۵۔ صحت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ
۶۔ چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر/پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق
۷۔ شعائر اسلامی کے پابند ہوں۔
۸۔ دینی معلومات رکھتے ہوں۔

امیدواران امتحان مورخہ ۲/۵/۷۹ کی صبح نظارت بیت المال آمد کے دفتر میں پہنچ جائیں۔

۲/۵/۷۹ کو تحریری امتحان ۸½ بجے صبح
۳/۵/۷۹ کو انٹرویو ۸½ بجے صبح ہوگا۔

امیدواران کا مدعا تم ہر اسائنمنٹ۔ نظارت ہذا آمد و رفت کے اخراجات کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔

سیکرٹری امتحان کمیشن
نظارت بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ لندن سے محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے مبلغ چار ہزار روپے اپنی خوش دامن صاحبہ یعنی والدہ محترمہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی طرف سے مساجد کی تعمیر کے لئے بھجوائے ہیں۔ فجزاھا اللہ احسن الجزاء۔ والدین کے لئے ایصال ثواب کا خیال رکھنا ان کے احسانات کا تقاضا ہے۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی والدہ مرحومہ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرما کر جنت النعیم کی ہر قسم کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ کا فرض

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ان لوگوں نے (قرونِ اولیٰ کے انصار نے) ایسی قربانیاں کی ہیں کہ اگر آپ لوگ جو انصار اللہ ہیں ان کے نقشِ قدم پر چلیں تو یقیناً اسلام اور احمدیت دُور دُور تک پھیل جائے"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اسلام کو تمام دُنیا پر غالب کرنے کے لئے تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔

(قائد تحریکِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت:۔ میرے بھائی مکرم حاجی سلطان سرور صاحب آف ابوظہبی کو اللہ تعالیٰ نے ۷ اپریل ۱۹۷۹ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام اسرار احمد خان تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(احمد جان آف ٹوپی دارالصدر غربی ربوہ)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷ (ائیر کنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

قابلِ فروخت زرعی اراضی
موضع خیرے والا تحصیل لیہ میں ۲½ مربعہ اراضی قابلِ فروخت ہے جس میں ٹیوب ویل بجلی نصب ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت رابطہ قائم فرمائیں۔
(نور محمد مختار عام صدر انجمن احمدیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے — با اعتماد ادارہ —
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱ فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں